پیارے بچوں کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

مولانا رشید احمد مغل کشمیری

نبی صلی اللہ علیہ وسلم بچوں سے نہایت پیار محبت سے پیش آتے، ان کی تربیت کے لیے بڑے پیارے انداز سے کوشش فرماتے۔ اس شفقت سے ہدایات دیتے تھے کہ بچوں کے دلوں میں اتر جاتی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کثرتِ مصروفیات کے باوجود امت کے بچوں کو کبھی نظر انداز نہیں فرمایا، اس بارے میں آپؐ کے اسوۂ حسنہ سے چند باتیں نقل کی جاتی ہیں۔

اذان کا اہتمام:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کی پیدائش کے وقت کان میں اذان دلوانے کا اہتمام فرماتے تھے۔ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں حسن بن علی رضی اللہ عنہ کی پیدائش ہوئی تو میں نے دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے کان میں اذان کہی۔" (ابوداؤد، ترمذی..حدیث صحیح)

اس میں حکمت یہ ہے کہ بچہ شروع سے دین کی پکار سن لے۔ اسلام و توحید اس کے لاشعور میں جاگزیں ہو جائے۔

آداب سکھانا:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کو زندگی کے آداب سمجھاتے، کوئی ساتھ کھانے بیٹھتا تو اسے کھانے کا سلیقہ بھی بتاتے، اپنے سوتیلے بیٹے حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کو آداب کے خلاف کھاتے

دیکھا تو فرمایا: ’’اے بچے! جب کھانا شروع کرو تو بسم اللہ کہہ کر شروع کرو، اور داہنے ہاتھ سے کھانا کھاؤ، اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔‘‘ (طبرانی ... حدیث صحیح)

گھٹی دینا:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کی ولادت کے موقع پر گھٹی دیا کرتے تھے۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں:

’’میرے یہاں لڑکا پیدا ہوا۔ میں اسے لے کر خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام ابراہیم رکھا اور چھوہارا چبا کر اس کے منہ میں ڈالا، اس کے لیے برکت کی دعا فرمائی، پھر اسے میرے حوالے کر دیا۔‘‘ (بخاری و مسلم)

اس میں حکمت یہ ہے کہ بچے میں اچھی شخصیت کے اثرات پڑ جاتے ہیں، اس لیے مستحب ہے کہ بچوں کو کسی نیک فرد سے گھٹی دلوائی جائے۔

بچے اور عبادت:

بچوں کا اتنا لحاظ فرماتے کہ اگر عبادت میں حرج ہوتا تب بھی ناراض نہ ہوتے۔ ایک بار حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں جاتے تو حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت پر بیٹھ جاتے تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم انھیں ہٹانا چاہتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اشارے سے فرماتے کہ رہنے دو۔ یہ سب مسجد میں ہوتا۔ نماز سے فارغ ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم انھیں اپنی گود میں بٹھا لیتے اور فرماتے:

’’جو مجھ سے محبت کرتا ہے اسے چاہیے کہ ان دونوں سے محبت کرے۔‘‘

اس پران حضرات کوغور کرنا چاہیے جو اپنے گھر میں نوافل یا تلاوت کے دوران بچوں کا شور سن کر آگ بگولا ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ ہمیں اسوۂ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے بچوں کی فطرت کو ملحوظ رکھنا چاہیے۔

بچوں کا اچھا نام:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کے نام اچھے رکھنے کا حکم فرماتے، اسے والدین کی اہم ذمہ داری شمار کرتے تھے۔ اس سلسلے میں بکثرت احادیث موجود ہیں، ایک جگہ ارشاد ہے:

''اللہ کو سب سے زیادہ پیارا نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہیں۔'' (مسلم، ابوداؤد، ترمذی)

افسوس کہ اس سنت سے غافل ہو کر آج ناموں میں صرف فیشن کو اہمیت دی جاتی ہے۔ ہندو اداکاروں کے نام رکھے جا رہے ہیں۔

بچوں کو ہنسانا:

چھوٹے بچوں کو ہنسانے کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کبھار مذاق بھی کیا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے سامنے زبان باہر نکالتے، جب وہ سرخ زبان دیکھتے تو جلدی سے لپکنے کی کوشش کرتے۔

خاص نصیحتیں:

آخر میں سب پیارے پیارے بچوں کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری پیاری نصیحتیں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بچے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو فرمائیں۔ وہ بچپن میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سواری پر بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان سے پیاری پیاری باتیں کیں اور فرمایا:

"اے بچے میں تجھے چند جملوں کی تعلیم دیتا ہوں: اللہ کو یاد رکھنا، وہ تجھے یاد رکھے گا۔ اللہ کو یاد رکھنا تو اسے اپنے سامنے پائے گا۔ جب مانگنا اللہ سے مانگنا، جب مدد طلب کرنا اللہ سے کرنا۔ اس بات کو خوب اچھی طرح سمجھ لینا کہ ساری دنیا اگر اتفاق کر لے کہ تجھے کوئی نفع پہنچائے گی، تب بھی تجھے کوئی نفع نہیں پہنچا سکے گی، سوائے اس کے جو اللہ نے تیرے لیے لکھ دیا ہے۔ اگر ساری دنیا اتفاق کر لے کہ تجھے مل جل کر کوئی نقصان پہنچائے گی تو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گی لیکن اتنا ہی جتنا اللہ نے لکھ دیا ہے۔ قلم خشک ہوگئے اور دفتر تہہ کر دیے گئے۔"

(مستدرک حاکم، ترمذی ... حدیث صحیح)

بچو! آپ بھی ان پیاری نصیحتوں کو پلے باندھ لیں، اِن شاءاللہ گھر میں، مدرسے میں، اسکول میں بڑے ہو کر تمام کاموں میں کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔ (مطبوعہ ماہنامہ "تدریس القرآن" کراچی، فروری 2011ء)۔

(بشکریہ: روزنامہ جسارت)

(Jasarat Magazine, January 27, 2013)

پیشکش: ابوزبیر

[www_alkalam_pk@yahoo.com]